احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

ہفتہ 10 مئی 2008ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 MB/FD-10FR

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 10 مئی 2008ء 4 جمادی الاول 1429 ہجری 10 ہجرت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 105

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ امر بہت ضروری ہے کہ ہماری جماعت کے واعظ تیار ہوں۔لیکن اگر دوسرے واعظوں اور ان میں کوئی امتیاز نہ ہو تو فضول ہے۔ یہ واعظ اس قسم کے ہونے چاہئیں۔ جو پہلے اپنی اصلاح کریں اور اپنے چلن میں ایک پاک تبدیلی کر کے دکھائیں، تاکہ ان کے نیک نمونوں کا اثر دوسروں پر پڑے۔عملی حالت کا عمدہ ہونا یہ سب سے بہترین وعظ ہے۔ جو لوگ صرف وعظ کرتے ہیں، مگر خود اس پر عمل نہیں، وہ دوسروں پر کوئی اچھا اثر نہیں ڈال سکتے، بلکہ ان کا وعظ بعض اوقات اباحت پھیلانے والا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ سننے والے جب دیکھتے ہیں کہ وعظ کہنے والا خود عمل نہیں کرتا۔تو وہ ان باتوں کو بالکل خیالی سمجھتے ہیں۔اس لئے سب سے اول جس چیز کی ضرورت واعظ کو ہے وہ اس کی عملی حالت ہے۔ دوسری بات جو ان واعظوں کے لئے ضروری ہے وہ یہ ہے کہ ان کو صحیح علم اور واقفیت ہمارے عقائد اور مسائل کی ہو۔ جو کچھ ہم دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ اس کو انہوں نے پہلے خود اچھی طرح پر سمجھ لیا ہو اور ناقص اور ادھورا علم نہ رکھتے ہوں کہ مخالفوں کے سامنے شرمندہ ہوں۔ اور جب کسی نے کوئی اعتراض کیا تو گھبرا گئے کہ اب اس کا کیا جواب دیں۔ غرض علم صحیح ہونا ضروری ہے اور تیسری بات یہ ہے کہ ایسی قوت اور شجاعت پیدا ہو کہ حق کے طالبوں کے واسطے ان میں زبان اور دل ہو۔ یعنی پوری دلیری اور شجاعت کے ساتھ بغیر کسی قسم کے خوف و ہراس کے اظہار حق کے لئے بول سکیں اور حق گوئی کے لئے ان کے دل پر کسی دولتمند کا تمول یا بہادر کی شجاعت یا حاکم کی حکومت کوئی اثر پیدا نہ کر سکے۔ یہ تین چیزیں جب حاصل ہو جائیں۔ تب ہماری جماعت کے واعظ مفید ہو سکتے ہیں۔

یہ شجاعت اور ہمت ایک کشش پیدا کرے گی کہ جس سے دل اس سلسلہ کی طرف کھچے چلے آئیں گے، مگر یہ کشش اور جذب دو چیزوں کو چاہتی ہے جن کے بغیر پیدا نہیں ہو سکتی۔ اول پورا علم ہو۔ دوم تقویٰ ہو۔ کوئی علم بدوں تقویٰ کے کام نہیں دیتا ہے اور تقویٰ بدوں علم کے نہیں ہو سکتا۔ سنت اللہ یہی ہے۔ جب انسان پورا علم حاصل کرتا ہے، تو اسے حیا اور شرم بھی دامنگیر ہو جاتی ہے۔ پس ان تینوں باتوں میں ہمارے واعظ کامل ہونے چاہئیں۔ اور یہ میں اس لئے چاہتا ہوں کہ اکثر ہمارے نام خطوط آتے ہیں۔ فلاں سوال کا جواب کیا ہے؟ فلاں اعتراض کرتے ہیں اس کا کیا جواب دیں؟ اب ان خطوط کے کس قدر جواب لکھے جاویں۔ اگر خود یہ لوگ علم صحیح اور پوری واقفیت حاصل کریں اور ہماری کتابوں کو غور سے پڑھیں تو وہ ان مشکلات میں نہ رہیں۔

(ملفوظات جلد دوم ص 281)

حیرت انگیز

اطالوی مستشرقہ ڈاکٹر وگلیری لکھتی ہیں:۔

تاریخ عالم میں ایسا انقلاب کبھی نہ آیا تھا جس سرعت سے اسلامی فتوحات عمل میں آئیں اور جتنی جلدی چند مخلص اشخاص کے مذہب نے لاکھوں انسانوں کے دلوں میں گھر کر لیا...... انسانی دماغ کے لئے یہ بات معمہّ ہے کہ آخر وہ کونسی مخفی طاقت تھی جس کی بدولت چند آزمودہ کار لوگوں نے ان قوموں کو مغلوب کر لیا۔ جو تہذیب دولت تجربے اور فنون جنگ میں ان سے بدرجہا افضل تھیں...... انہوں نے اپنے ساتھیوں کے دلوں میں اپنے نصب العین کے حصول کے لئے ایک ایسا حیرت انگیز ولولہ اور مستقل تڑپ پیدا کر دی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ہزار سال بعد تک بھی کوئی دوسرا مذہب اس ولولے اور تڑپ کا ہمسر نہ ہوگا۔...... فی الحقیقت اس مصلح کا کام نہایت اعلیٰ اور شاندار تھا۔ ہاں! یہی وہ مصلح تھا جس نے ایک بت پرست اور وحشی قوم کو کیچڑ سے نکال کر ایک متحد اور موحد جماعت بنا دیا۔ اور ان میں اعلیٰ اخلاق کی روح پھونک دی۔

(اسلام پر نظر ص 9,16 مترجم جناب شیخ محمد احمد مظہر ایڈووکیٹ لائلپور مطبوعہ 1957ء)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

”قرآن کریم باترجمہ پڑھنے اور پڑھانے کا انتظام کرو“

(مشعل راہ جلد اول صفحہ 104)

ترجمۃ القرآن کلاس

(مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان ربوہ)

امسال مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام ایک ترجمۃ القرآن کلاس منعقد کی جارہی ہے جس میں درج ذیل شرائط پر پورا اترنے والے صرف 40 خدام و اطفال شامل ہو سکیں گے۔ داخلہ فارم دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

ایسے خدام و اطفال جنہوں نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے وہ اس کلاس میں شریک ہونے کے اہل ہیں۔

طالب علم قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ جانتا ہو۔

اس کلاس میں پہلے تین پاروں کا ترجمہ سکھایا جائے گا۔ جبکہ چوتھا اور پانچواں پارہ نسبتاً تیزی سے مکمل کیا جائے گا۔

کلاس بعد نماز عصر دو گھنٹے کی ہوگی۔

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 مئی 2008ء ہے۔

انٹرویو 25 مئی کو ایوان محمود میں ہوگا۔ کامیاب امیدواروں کی فہرست 27 مئی کو ایوان محمود میں لگا دی جائے گی۔

کلاس کا آغاز یکم جون 2008ء سے ایوان محمود میں ہوگا۔ جبکہ دورانیہ دو ماہ ہوگا اور اس میں 40 سے زائد طلباء شریک نہیں ہو سکیں گے۔

کلاس روم میں ائیر کنڈیشنر کا انتظام ہوگا۔

کلاس کے اختتام پر اول آنے والے طالب علم کو تفسیر کبیر مکمل سیٹ مع ایک ہزار روپیہ نقد۔ دوم آنے والے خادم کو تفسیر کبیر مکمل سیٹ اور سوم آنے والے خادم کو حقائق الفرقان مکمل سیٹ دیا جائے گا جبکہ پاس ہونے والے طلباء کو سند امتیاز دی جائے گی۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

رپورٹ: مکرم لطف الاسلام صاحب

امن کانفرنس واٹفورڈ برطانیہ

جماعت احمدیہ واٹفورڈ نے 19/اپریل 2008ء کو ایبٹس لینگلی Abbots Langley میں امن کانفرنس کا انعقاد کیا۔ کانفرنس کا موضوع تھا دین اور معاشرتی ہم آہنگی۔ اس تقریب کے لئے واٹفورڈ جماعت نے Abbots Langley کو منتخب کیا۔ یہ ایک چھوٹا سا قصبہ ہے جس میں تقریباً سو فیصد آبادی انگریزوں کی ہے۔ اس انتخاب کی وجہ یہ تھی کہ مقامی جماعت اپنے مرکز سے باہر گردونواح کے گاؤں اور قصبوں میں دین حق کا پیغام پہنچائے۔ اس تقریب کی تیاری تقریباً دو ماہ قبل شروع کر دی گئی تھی۔ مقامی پیرش کونسل Parish Council سے رابطہ کر کے موزوں ہال منتخب کیا گیا۔ علاقے کے کونسلر صاحبان اور دیگر معززین کو بذریعہ خط دعوت نامے ارسال کر دیئے گئے۔ خدام اور انصار نے ٹیمیں بنا کر مقامی چرچوں اور رہائشی علاقوں کے دورے کئے اور تقریب کے دعوت نامے مقامی افراد تک پہنچائے۔

کانفرنس کی کارروائی Handerson Hall میں ٹھیک تین بجے سہ پہر شروع کر دی گئی۔ امام صاحب بیت الفضل لندن محترم عطاء المجیب صاحب راشد مہمان خصوصی تھے۔ تلاوت شروع ہونے سے قبل ہی ہال پُر ہو چکا تھا۔ غیر احمدی مہمان عین وقت پر پہنچ گئے تھے اور تمام ریجن سے احمدی احباب بھی حاضر تھے۔ امام صاحب کے ہمراہ سٹیج پر صدر محفل مکرم عبدالسمیع صاحب ریجنل امیر Hertfordshire اور ریجنل مشنری مکرم فائز احمد صاحب تشریف فرما تھے۔ مکرم محمد رفیع الدین صاحب صدر واٹفورڈ نے ابتداء میں جماعت کا تعارف پیش کیا اور حاضرین کو خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد امام صاحب نے اپنے خطاب میں اسوہ رسول کریمؐ کی مثالیں پیش کرتے ہوئے دین حق کے مقاصد پر روشنی ڈالی کہ دین حق کا مقصد ایک پُرامن معاشرے کا قیام ہے۔ ہمسائے، محلے، ملک اور قوم میں بلاامتیاز رنگ اور مذہب محبت اور امن کا پیغام پھیلائے اور ہر کسی سے دوستانہ تعلقات قائم رکھے۔ خطاب کے بعد حاضرین مجلس کو سوال پوچھنے کی دعوت دی گئی۔

مہمانوں نے سوالات لکھ کر پیش کئے اور امام صاحب نے تمام سوالات کے تشفی بخش جوابات دیئے۔ مہمانوں نے خواتین کے حقوق، انسانی حقوق، نبوت کی حقیقت، توبہ کا فلسفہ اور حالات حاضرہ کے متعلق سوالات پیش کئے۔ سوال و جواب کا سلسلہ تقریباً آدھ گھنٹہ جاری رہا۔ تمام حاضرین مجلس نے اس میں بہت دلچسپی لی۔ تقریب پانچ بجے اختتام کو پہنچی۔ امام صاحب نے دعا کروائی۔

اس کے بعد مہمانوں کو چائے اور مشروبات پیش کئے گئے۔ مہمان، ممبران جماعت میں گھل مل گئے اور بہت دوستانہ ماحول میں گفتگو ہوئی۔ اکثر مہمانوں نے امام صاحب سے انفرادی ملاقات کی خواہش بھی ظاہر کی۔ انہوں نے ازراہ شفقت تمام مہمانوں سے انفرادی طور پر گفتگو کی۔ تمام مہمان خطاب اور جوابات سے بہت متاثر نظر آئے۔ اس موقع پر ایک پوسٹر نمائش اور کتب سلسلہ کی نمائش کا بندوبست بھی تھا۔ مہمانوں نے اس میں بھی دلچسپی کا اظہار کیا۔ سب مہمانوں کو جماعتی تعارف کا لٹریچر اور پمفلٹ پیش کئے گئے۔ اس طرح یہ پُررونق تقریب تقریباً پونے چھ بجے اختتام کو پہنچی۔

اس کانفرنس میں تقریباً 48 مہمان شامل ہوئے۔ اس کے علاوہ بڑی تعداد میں احمدی ممبران بھی موجود تھے۔

تمام قارئین سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس تقریب کو باثمر بنائے اور جماعت احمدیہ کو حق کا پیغام احسن طریق پر پھیلانے کی مزید توفیق دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم رفیع احمد رند صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 93/6-R ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں۔

میری خوش دامن محترمہ منصورہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم ملک شریف صاحب ملتانی حال محلہ دارالیمن وسطی سلام ربوہ مورخہ 25۔اپریل 2008ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئیں۔ مرحومہ بہت ہی نیک خاتون اور نماز کی پابند تھیں۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 26۔اپریل 2008ء کو مکرم ملک محمد خان صاحب صدر محلہ دارالیمن وسطی سلام نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد دعا بھی صدر صاحب موصوف نے کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرمہ رضیہ کوثر صاحبہ اہلیہ مکرم میاں عبدالحی صاحب کیولری گراؤنڈ لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میرے بھتیجے مکرم زاہد ملک صاحب ابن مکرم میجر سعید احمد صاحب ملک واشنگٹن (ورجینیا) برین ٹیومر کی وجہ سے بہت دیر سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ اور ان کا واشنگٹن میں آپریشن متوقع ہے۔ دعا کریں کہ آپریشن کامیاب ہو اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے معجزانہ رنگ میں صحت وتندرستی والی لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

والدین متوجہ ہوں

پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات میں داخلہ کیلئے اہم امور

❁ وہ تمام احمدی طلباء و طالبات جو انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کے بعد خاص طور پر پرائیویٹ پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کے والدین مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھیں۔

1۔ جس ادارہ میں آپ کا بیٹا یا بیٹی داخلہ حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں ان کے بارہ میں مکمل معلومات صرف پراسپکٹس کے ذریعہ ہی نہیں بلکہ خود وہاں جا کر بھی خاص طور پر حاصل کی جائیں۔

2۔ ادارہ کے دورہ کے وقت مندرجہ ذیل امور کو خاص طور پر مدنظر رکھیں۔

(i) ادارہ کی فیکلٹی (Faculty) کیسی اور کس معیار کی ہے۔

(ii) ادارہ کی ظاہری خوبصورتی پر ہرگز کوئی فیصلہ نہ کیا جائے۔

(iii) ادارہ کی لائبریری کس معیار کی ہے اور کتب و رسالہ جات اور Journals کا ذخیرہ کس قسم کا ہے۔

(iv) ادارہ میں کمپیوٹر لیبارٹری کس معیار کی ہے نیز کسی بھی کمپیوٹر کورس میں داخلہ کی صورت میں ایک طالب علم کو کمپیوٹر پر اپنا کام کرنے کے لئے کتنا وقت میسر آ سکے گا۔

(v) ادارہ کی Job Market میں اس کے فراغت حاصل کرنے والے گریجوایٹس کی بنیاد اور ان کی Skill پر کیا Rating ہے۔

(vi) اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جائے کہ اگر آپ کا بیٹا یا بیٹی کسی کمپیوٹر یا انجینئرنگ ادارہ میں داخلہ حاصل کرنا چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ ایسے تمام شہروں میں اس قسم کے کمپیوٹر اور انجینئرنگ کے ادارہ جات قائم ہیں وہاں پر فعال طور پر ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اور آرکیٹیکٹ وانجینئرنگ ایسوسی ایشن (IAAAE) قائم ہے۔ والدین کو چاہئے اس کے لوکل Chapters کے عہدیداران سے رابطہ کر کے ان سے اس سلسلہ میں خاص طور پر مشورہ حاصل کریں اور پھر اس پر عمل کرنے کی کوشش بھی کریں کیونکہ ان کا مشورہ بہرحال پیشہ وارانہ طور پر غیر معمولی اہمیت کا حامل ہوگا۔

اللہ تعالیٰ تمام طلباء و طالبات کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

ملازمت کے مواقع

❁ نیو جوبلی انشورنس کمپنی کو سافٹ ویئر ڈویلپرز درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے وائس پریذیڈنٹ آئی ٹی چندریگر روڈ کراچی۔

❁ BBC ورلڈ سروس کو ہیڈ آف اردو سروس درکار ہے۔ رابطہ کیلئے bbc.co.uk/jobs

❁ مائیکرو فنانس بینک کو اسلام آباد کیلئے مینیجر فنانس اور کمپنی سیکرٹری درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے hr@mfb.com.pk

❁ Faysal Asset Management Ltd کو مینیجر فنانس، اسسٹنٹ مینیجر فنانس، سیٹلمنٹ مینیجر آفیسر، کسٹمر ریلیشنشپ آفیسر، ایچ آر آفیسر اور سیلز آفیسرز درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے at;sadiamumtaz@faysalbank.com

❁ فیصل بینک کو بزنس میں گریجوایٹس درکار ہیں رابطہ کیلئے فیصل ہاؤس ST-02 شاہراہ فیصل کراچی

❁ کسان کمپنی کو فیکٹری مینیجر، پروڈکشن مینیجر، کمرشل مینیجر اور Brand Manager درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے 021-4750661-5

❁ EFU کو سینئر مینیجرز درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے مینیجنگ ڈائریکٹر EFU جنرل انشورنس لمیٹڈ فرسٹ فلور ایم اے جناح روڈ کراچی 74000

❁ Wilsons کمپنی کو اکاؤنٹنٹس، کنٹرولر سیلز، آئی ٹی اینڈ Sap، ہیومن ریسورس اور ٹیکنیکل نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے P.O.Box-2878 اسلام آباد

❁ توشیبا کمپنی کو نیشنل سیلز مینیجر اور Channel/reseller Manager درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے yaqub@cyber.net.pk

❁ میٹرو کیش اینڈ کیری پاکستان کو سپلائی چین مینیجر، کی اکاؤنٹنٹ مینیجرز، امپورٹ مینیجر اور Acquisition Consultants درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے hr.careers@metro.pk

❁ کینیڈا ہائی کمیشن اسلام آباد کو Trade Commissioner Assistant درکار ہے۔ رابطہ کیلئے ہیومن ریسورسز مینیجر کینیڈا ہائی کمیشن Diplomatic Enclave Ramna-5 اسلام آباد۔

نوٹ تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 4 مئی 2008ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ غانا 4

جلسہ سے اختتامی خطاب، غانا اور دوسرے ممالک کے احمدیوں سے ملاقاتیں اور ان کے جذبات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

19/ اپریل 2008ء

صبح سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ گاہ میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد ایک بار پھر حضور انور کے عشاق اور جاں نثاروں کا یہ جم غفیر اس راستہ کے دونوں اطراف اکٹھا ہوگیا جہاں سے حضور انور کی گاڑی نے گزرنا تھا۔ اس قدر ہجوم تھا کہ پاؤں رکھنے کے لئے جگہ نہیں ملتی تھی۔ راستہ کے دائیں اور بائیں تا حد نگاہ لوگ ہی لوگ تھے اور صبح کے اندھیرے میں اللہ کی حمد کے ترانے گاتے ہوئے اپنے پیارے آقا کو دیکھنے کے لئے بیتاب تھے۔ خواتین نے اپنے بچوں کو اوپر اٹھایا ہوا تھا اور اس بات کے لئے تڑپ رہی تھیں کہ حضور انور کی ایک نظر ان بچوں پر پڑ جائے اور ان کے بچے بھی برکتوں سے حصہ لیں۔ کم عمر بچے اور بچیاں دوسروں کے کندھوں کا سہارا لئے اپنے سروں کو اوپر اٹھا کر پیارے آقا کا دیدار کر رہی تھیں۔ حضور انور کی پیار بھری نگاہیں ان کے دلوں کو تسکین عطا کر رہی تھیں۔ حضور انور کی گاڑی آہستہ آہستہ چلتی رہی اور حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

ملاقاتیں

صبح ساڑھے دس بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور انفرادی و فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج ملاقات کرنے والوں میں سیرالیون، گنی کوناکری، بورکینا فاسو، مالی، گیمبیا، گنی بساؤ، زیمبیا، تنزانیہ، یوگنڈا، کانگو کنشاسا، کانگو برازاویل، آئیوری کوسٹ اور لائبیریا سے آنے والے مربیان ڈاکٹرز، ٹیچرز اور ان کی فیملیز شامل تھیں۔ پاکستان سے آنے والے احباب نے بھی شرف ملاقات حاصل کیا۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر ڈیڑھ بجے تک جاری رہا۔ دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ گاہ تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

جلسہ غانا کا اختتامی اجلاس

پروگرام کے مطابق چار بجے سہ پہر جلسہ سالانہ غانا کے اختتامی سیشن کا آغاز ہونا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پونے چار بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ حضور انور کی جلسہ گاہ میں آمد سے قبل غانا کے نائب صدر مملکت الحاج Aliou Mahama جلسہ گاہ پہنچ چکے تھے۔

جونہی حضور انور جلسہ گاہ میں داخل ہوئے ہر طرف سے نعرہ ہائے تکبیر بلند ہونے لگے۔ سٹیج کے سامنے دائیں طرف لجنہ کی جلسہ گاہ تھی اور بائیں جانب مردانہ جلسہ گاہ۔ دونوں اطراف ایک ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر تھا۔ حضور انور اپنے عشاق کے سامنے سے ہاتھ ہلاتے ہوئے گزر رہے تھے۔ سارا جلسہ ہی نعروں سے گونج رہا تھا۔ نعروں کا ایک شور برپا تھا۔ خواتین اپنے ہاتھوں میں سفید رومال لہراتے ہوئے نعرے بلند کر رہی تھیں۔ ان کے جذبات دلوں سے پھوٹ پھوٹ کر باہر آرہے تھے۔ بڑا ہی روح پرور ماحول اور منظر تھا۔

سٹیج کے دائیں اور بائیں جانب غانا کے روایتی لباسوں میں ملبوس بادشاہ، چیفس، وزراء، مختلف ممالک سے آنے والے مربیان کرام، غیر ملکی نمائندگان اور نمائندگان پارلیمنٹ اور سفراء موجود تھے، نائب صدر مملکت غانا سٹیج پر تشریف فرما تھے۔ یہ سبھی لوگ حضور انور کی جلسہ گاہ میں آمد پر اپنی نشستوں سے اٹھ کھڑے ہوئے۔ حضور انور اپنے جاں نثاروں کے سامنے سے گزرتے ہوئے سٹیج پر تشریف لائے۔ نائب صدر مملکت غانا نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

جلسہ سالانہ کے اس آخری اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ حافظ طیب احمد طاہر صاحب استاد مدرسۃ الحفظ غانا نے تلاوت قرآن کریم اور اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

بعد ازاں ڈاکٹر محمد ظفر اللہ صاحب انچارج طاہر ہومیو کمپلیکس Kumasi نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام خوش الحانی سے پیش کیا۔

اس کے بعد غانین طلباء نے نہایت خوش الحانی کے ساتھ نظم لا الہ الا اللہ پڑھی۔

نائب صدر مملکت کا خطاب

اس نظم کے بعد نائب صدر مملکت غانا الحاج Aliou Mahama اپنا ایڈریس پیش کرنے کے لئے ڈائس پر تشریف لائے۔

موصوف نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا کہ خاکسار کے لئے یہ امر ازحد قابل فخر ہے کہ آج خاکسار کو جماعت احمدیہ کے روحانی پیشوا، حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کو غانا میں خوش آمدید کہنے کی سعادت مل رہی ہے اور پھر صد سالہ خلافت جوبلی کے جلسہ کے موقع پر حاضر ہونا بھی میرے لئے بے حد خوشی کا موجب ہے۔ یعنی خلافت احمدیہ کو سو سال پورے ہو رہے ہیں۔

نائب صدر نے کہا مجھے 2003ء میں ایک استقبالیہ کے موقع پر خلیفۃ المسیح کو غانا تشریف لانے کی دعوت دینے کا موقع ملا۔ چنانچہ ہمارے روحانی پیشوا نے 2004ء میں غانا کو رونق بخشی۔ امسال پھر یہ بابرکت وجود غانا کے لئے باعث برکت بن کر آیا ہے۔ اس برکت سے مستفید ہونے کے جوش میں پڑوسی ملک بورکینا فاسو سے تین صد افراد سائیکلوں کے ذریعہ سفر کرکے غانا پہنچے ہیں۔

میرے معزز مہمانو! گزرے ہوئے سو سالوں کے دوران جماعت نے بے مثال ترقی کی ہے۔ دین کے پیغام کو پھیلاتے ہوئے احمدیت نے دنیا بھر میں Tolerance کا درس دیا ہے اور یہ امر خاکسار کی توجہ کو خاص طور پر کھینچنے کا موجب ہوا۔ تعاون کی ایک فضا قائم کردی۔ احمدیہ جماعت نے غانا کی ترقی میں بھی بہت فعال کردار ادا کیا ہے۔ Love for all Hatred for none کی تعلیم دنیا کی عین ضرورت کے مطابق ہے۔ غانا میں امسال عام انتخابات کا انعقاد ہو رہا ہے۔ اس لحاظ سے خصوصاً اس تعلیم کو مدنظر رکھنا ہوگا۔ احمدیت نے انسانیت کی خدمت بلا امتیاز مذہب و رنگ و نسل کی ہے۔ نائب صدر مملکت نے اپنے ایڈریس کے آخر پر کہا۔ ہم خلیفۃ المسیح کی خدمت میں امن اور استحکام کے لئے خصوصاً درخواست دعا کرتے ہیں۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ غانا پر روحانی و مادی فضائل کی موسلا دھار بارش نازل فرماتا چلا جائے۔

تقسیم انعامات

نائب صدر مملکت کے خطاب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ چند سالوں کے دوران تعلیمی میدان میں اعلیٰ کامیابیاں حاصل کرنے والے نو غانین اور چار بورکینا فاسو کے طلباء و طالبات کو طلائی تمغہ جات اور امتیازی سندات عطا فرمائیں۔ طالبات کو لجنہ جلسہ گاہ میں حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے طلائی تمغہ جات پہنائے۔

حضور انور کا خطاب

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا اختتامی خطاب فرمایا۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا:۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ جلسہ اپنے فضلوں کی باران رحمت برساتے ہوئے اپنے خوشکن اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ اس جلسہ کی اہمیت کے پیش نظر پڑوسی ممالک کے احمدیوں کی ایک کثیر تعداد بھی اس بابرکت جلسہ میں شریک ہوئی۔ خلافت کے سو سال پورے ہونے کے اس تاریخی موقعہ پر مجھے بذات خود تقریبات صد سالہ جوبلی کے جلسوں میں پہلی دفعہ شمولیت کا موقع مل رہا ہے اور بحیثیت خلیفہ جماعت احمدیہ غانا کے دوسرے جلسہ میں شریک ہو رہا ہوں۔ جماعت احمدیہ غانا کے لئے بھی یہ ایک اعزاز کا موقع ہے کہ میری اور دیگر ممالک کے مدعووین کی شمولیت کے باعث اس جلسہ کو ایک بین الاقوامی حیثیت مل رہی ہے۔

حضور انور نے فرمایا:۔

اپنے اختتامی خطاب میں توجہ دلائی تھی کہ سو سال خلافت پر گزر جانا ہم سے تقاضا کرتا ہے کہ ہم اپنے اندر اچھی اور نمایاں تبدیلی پیدا کریں۔ ہمیں حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشاد کے مطابق ہر وقت یاد رکھنا ہوگا کہ یہ جلسہ کوئی دنیاوی میلہ نہیں ہے۔ اس میں شمولیت کا مقصد اپنے اندر نیک تبدیلی پیدا کرنا ہے تا کہ نیکی کے بڑے بڑے درخت آپ کے دلوں میں پنپیں۔

اس جلسہ کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ محنت سے کام کرنے کے گُر ہم سیکھیں۔ اگر ان ایام میں آپ اس پر عمل پیرا ہوئے ہیں تو مبارکباد کے مستحق ہیں۔

آپ میں سے جو کھیتی باڑی کرتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ صرف پودے لگا دینا ہی کافی نہیں ہوا کرتا ان کی حفاظت بھی ازحد ضروری ہوا کرتی ہے۔ پودے لگانے سے قبل زمین کو نرم کیا جاتا ہے۔ پام یا اناناس سب کے لئے ازحد ضروری کوشش کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہی کوشش پام کے درختوں کے لئے بھی لازم ہوتی ہے اور ان سب کوششوں کا ایک مقصد ہوا کرتا ہے۔ فصل بڑی ہوتی ہے تو ہر روز کسان کو کھیتوں میں جانا پڑتا ہے۔ آسمان پر نگاہ رکھتا ہے۔ بارش کا منتظر رہتا ہے۔ بارش نہ ہو تو ساری کوشش تباہ ہوتی نظر آتی ہے۔ مجھے بھی دعا کے خطوط ملتے ہیں۔ الغرض مسلسل کوشش کی جاتی ہے تا کہ پھل عطا ہو۔ جس قدر کوشش زیادہ ہوتی ہے اسی قدر زیادہ پھل کا امکان ہوتا ہے۔ جلسہ کی تقاریر کا مقصد آپ کو زیادہ پھلوں کے حصول کے طریق کا بتانا تھا۔ آپ ایک دوسرے کی مدد دعا کے ساتھ کریں۔ اچھے کاموں کے لئے دلوں کو تیار کریں۔ استغفار کا بھی انہی امور میں شمار ہوتا ہے۔

استغفار کے ساتھ عزم نہ ہو تو بھی تمام اعمال کے ضائع ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ ہر احمدی کو ایسی ہی توبہ کرنی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود نے توبہ کی تین شرائط بیان کی ہیں۔

1۔ گناہ سے نفرت۔ ایسے خیالات کو دل سے بالکل صاف کر دینا مثلاً ایک عورت کے ساتھ غلط تعلقات کا خیال آئے تو اس کے برے پہلوؤں کو پیش

نظر رکھے۔

2۔دوسری شرط توبہ کی شرمندگی ہے یعنی ہر گناہ پر شرمندگی محسوس کرے۔

3۔پختہ ارادہ کرے کہ آئندہ کبھی اس گناہ کی طرف نہ لوٹے گا۔

خدا تعالیٰ کے حضور انسان گویا ہو کہ خدا تعالیٰ اسے توفیق عطا کرے کہ وہ کبھی اس گناہ کی طرف نہ لوٹے۔ خدا کے رحم کے نیچے آنے والے کو کبھی کوئی نقصان نہیں پہنچا کرتا۔

مجھے غانین نوجوان بچوں اور بچیوں کے خطوط ملتے ہیں جن میں وہ لکھتے ہیں اور پریشانی کا اظہار کرتے ہیں کہ اب تک تو وہ برائیوں کے خلاف جہاد کرتے رہے اور محفوظ رہے لیکن اب ان برائیوں کے غالب آنے کا خدشہ ہے۔ ان خطوط سے خوشی ہوتی ہے کہ گناہوں سے محفوظ رہنے کا فکر تو کم از کم دامنگیر رہتا ہے۔

میں ان سے کہتا ہوں کوشش کریں اور مزید کوشش کریں۔ تمہاری کوششیں ثمر آور ہوں گی۔ آپ لوگ نیکی پر قائم ہو جائیں تو شیطان آپ کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکے گا۔

بعض والدین کے خطوط ملتے ہیں درد کے ساتھ لکھتے ہیں کہ ان کے بچے احمدیت پر قائم نہیں رہے۔ اللہ ان کی نیک خواہشات کو پورا فرمائے۔ آمین۔ ایسے بزرگوں کے لئے میری نصیحت ہے کہ اپنی روشنی اپنے بچوں میں منتقل کریں۔ سختی سے کوئی کام نہیں کروایا جا سکتا۔ خصوصاً اس روشنی کے زمانہ میں سختی سے کچھ بھی کروانا ممکن نہیں رہا۔ حضرت اقدس مسیح موعود محبت کی تعلیم کے لئے آئے تھے۔ جب آپ گھروں کو لوٹیں تو نرم دل باپ اور نرم دل خاوند کے طور پر لوٹیں۔ عورتوں کو بھی میری نصیحت ہے کہ اپنے گھروں میں روحانی تربیت کا خیال کریں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عورت اپنے خاوند کے گھر کی نگران ہے۔ اس کے گھر کی اور اس کے بچوں کی حفاظت کرے اور ان امور کے بارے میں اس سے پوچھا جائے گا۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ جنت ماں کے پاؤں تلے ہے۔ یہ اس لئے فرمایا کیونکہ خدا کی نظر میں ماؤں کا مرتبہ بہت بلند ہے کیونکہ ایک ماں ہی ہے جو اپنے بچے کو جنت میں بھی لے جا سکتی ہے اور دوزخ میں بھی۔ چونکہ یہ نقش پا ہیں جو کسی بچے کو جنت میں لے جاتے ہیں۔ اس لئے کہا کہ جنت ماں کے پاؤں تلے ہے۔

ایک واقعہ بیان کیا جاتا ہے۔ ایک نامی ڈاکو تھا اور بہت مشہور قاتل بھی۔ تمام علاقہ میں اس کی دہشت پھیلی ہوئی تھی۔ پولیس بھی اس پر قابو پانے میں قاصر تھی۔ آخر کار گرفتار ہوا۔ اس کو سزا سنائی گئی تو کہنے لگا سزا سے قبل میری ایک خواہش پوری کر دی جائے کہ میں اپنی ماں کی زبان پر پیار کرنا چاہتا ہوں۔ اس کی خواہش کے احترام میں اس کی ماں کو بلایا گیا اور اسے ماں کی زبان پر پیار کرنے کی اجازت دے دی گئی۔ جونہی ماں نے زبان باہر نکالی اس نے اسے اپنے دانتوں میں سخت طور پر کاٹ دیا۔ بمشکل تمام ماں کو اپنے بچے سے الگ کیا گیا اور سوال کیا گیا کہ تم نے ایسا کیوں کیا۔ تو اس نے جواب دیا کہ جب میں نے گناہ کی دنیا میں قدم رکھا تو اسی زبان نے بجائے مجھے منع کرنے کے میری حوصلہ افزائی کی تھی۔ یوں اس ماں نے اپنے بچے کو جنت کی بجائے جہنم میں ڈال دیا۔

اس لئے یہ ماؤں کا فرض ہے کہ احمدیت کے خادم پیدا کریں۔ ملک کا مستقبل آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اپنے روشن مستقبل کی طرف تیزی سے بڑھو۔ بڑے چھوٹے جب تک نیکی کی مشعلیں نہ جلائیں ہرگز کامیابی نہیں مل سکتی۔ وقت ہے کہ آپ لوگوں کو دکھا دیں کہ آپ عظیم صلاحیتوں کے مالک ہیں۔ خدا انسانیت پر رحم فرمائے۔

یہ ایک اہم نکتہ ہے اسے یاد رکھیں اور بچوں میں یہ روح ڈالتے ہوئے خدا کے زیادہ قریب کریں۔

آخر پر حضرت خلیفۃ المسیح نے بہت تفصیلی انداز میں غانین لوگوں کو بے حد دعائیں دیں۔ فرمایا خدا تعالیٰ آپ کو اعلیٰ محبت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ کو اپنے رحم کے نیچے لے لے۔ اچھے شہری بنائے۔ اس ملک کے لیڈروں کو عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کی توفیق عطا فرمائے اور غانا کا شمار ترقی یافتہ ممالک میں ہونے لگے۔ خدا آپ کو بحفاظت گھروں میں لے جائے۔ اپنے متعلقہ ممالک میں آپ کو بحفاظت لے جائے حضرت مسیح موعود نے جلسہ کے تعلق میں جو دعائیں بیان کی ہیں خدا تعالیٰ آپ کو ان کا مستحق بنائے۔ آخر پر آپ نے تمام مہمانوں کی شرکت کا شکریہ ادا کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے خطاب کے اختتام پر اعلیٰ کارکردگی کرنے والے افراد جماعت کو سندات امتیاز سے نوازا۔ یہ سندات حاصل کرنے والوں میں مالی قربانی میں پیش پیش مکرم یوسف اندرسی صاحب، الحاج ابراہیم Bonso، الحاج فاروق علی اور الحاج ابوبکر اینڈرسن وغیرہ بھی شامل تھے۔

آخر پر حضور انور نے پُرسوز دعا کروائی اور اس کے ساتھ ہی غانا کا یہ تاریخ ساز انٹرنیشنل جلسہ سالانہ اپنے اختتام کو پہنچا۔ دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سٹیج کے بائیں طرف بیٹھے ہوئے چیفس صاحبان اور دیگر مہمانوں کو شرف مصافحہ بخشا۔ ہر طرف پُرشوکت نعرے لگ رہے تھے۔ احباب جماعت کا جوش و جذبہ تھمنے میں نہیں آ رہا تھا۔ جلسہ کے یہ آخری لمحات روح پرور بھی تھے اور پُرسوز بھی تھے۔ جدائی کی گھڑیاں آ پہنچی تھیں۔ باغ احمد میں بسیرا کرنے والے یہ عشاق اور یہ فدائین اور اپنے پیارے آقا کے عشق و محبت میں مخمور یہ بندے اپنی آنکھوں میں آنسو بسائے ہوئے اپنے آقا کا دیدار کر رہے تھے۔ حضور انور اپنے ہاتھ ہلاتے ہوئے آہستہ آہستہ جلسہ گاہ سے روانہ ہو رہے تھے۔ ان عشاق کی نظریں مسلسل نعروں کے جلو میں حضور انور کا پیچھا کر رہی تھیں۔ یہ لوگ دور تک حضور انور کو دیکھتے رہے اور اپنے ہاتھ ہلاتے رہے۔

حضور انور نے اپنی رہائش گاہ میں داخل ہونے سے قبل مولانا عبدالوہاب بن آدم امیر صاحب غانا، طاہر ہیمنڈ صاحب اور بعض دوسرے افراد کو شرف مصافحہ بخشا اور کامیاب جلسہ کے انعقاد پر مبارکباد دی۔ بعد ازاں حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

دلفریب مناظر

ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لائے اور امریکہ سے آنے والے وفد کو شرف مصافحہ بخشا۔ امریکہ سے بڑی تعداد میں افرو امریکن احباب جلسہ سالانہ غانا میں شامل ہوئے ہیں۔

ساڑھے سات بجے حضور انور نے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ جلسہ سالانہ غانا میں شامل ہونے والے قریباً ایک لاکھ افراد نے حضور انور کی اقتداء میں یہ نمازیں ادا کیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد جدائی کے ان لمحات میں ایک بار پھر یہ پروانے رات کی تاریکی میں اپنی شمع پر امڈ آئے۔ ان پروانوں کا ایک ایسا ہجوم تھا کہ درمیان میں کوئی خلا نظر نہیں آتا تھا۔ ایک ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر تھا۔ یہ پروانے ایک دوسرے پر گرتے پڑتے۔ اپنی شمع پر لپکتے تھے اور زندگی پا کر واپس لوٹتے تھے۔ ہر طرف نعرے بلند کئے جا رہے تھے۔ غانا کی سرزمین پر ایسا منظر پہلے کبھی کسی آنکھ نے نہیں دیکھا ہوگا۔

حضور انور کی گاڑی رک رک کر چلتی رہی اور حضور انور اپنے ہاتھ ہلاتے ہوئے اپنے عشاق کے نعروں اور سلام کا جواب دیتے رہے۔ یہ لمحات کتنے ہی مبارک اور کتنے ہی خوش نصیب تھے جب اپنے دل و جان سے پیارے آقا کی محبت میں سرشار لاکھوں نگاہیں حضور انور کے چہرہ مبارک پر مرکوز تھیں۔ ان چند گھڑیوں نے ان لاکھوں دیوانوں کو نئی زندگی عطا کر دی۔ یہ خوشی و مسرت سے اس حال میں اپنے گھروں کو لوٹے کہ اللہ کی حمد و ثناء ان کی زبان پر جاری تھی اور ان کے دل اپنے آقا کی محبت سے لبریز تھے اور ان کی آنکھوں میں جدائی کے آنسو تھے۔

حضور انور کی گاڑی آہستہ آہستہ اپنی رہائش گاہ میں داخل ہوئی۔ یہاں ڈیوٹیوں پر موجود خدام کو حضور انور نے ازراہ شفقت مصافحہ سے نوازا۔ بیرونی ممالک سے آنے والے بعض خوش قسمت احباب نے بھی مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔

جب حضور انور اپنے گھر کے دروازہ کے پاس پہنچے اور ایک دفعہ پھر پیچھے مڑ کر اپنے خدام کو دیکھا تو حضور انور کی نظر ان بچوں پر پڑی جو بیرونی چار دیواری کے اوپر سے اپنے سر نکالے اپنے ہاتھ ہلا رہے تھے۔ حضور انور ان بچوں کو دیکھ کر واپس پلٹے اور ان بچوں کے پاس چلے گئے اور سبھی کو پیار کیا اور شرف مصافحہ بخشا۔ بعد ازاں حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

32 ممالک کی شرکت

غانا کی سرزمین پر ہونے والا یہ جلسہ سالانہ غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کا یہ پہلا ایسا جلسہ سالانہ ہے جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بنفس نفیس شرکت فرمائی اور پھر اس جلسہ میں حضور انور کی شرکت کی وجہ سے درج ذیل 32 ممالک کے احباب اور وفود شامل ہوئے۔

غانا، نائیجیریا، سیرالیون، گیمبیا، لائبیریا، آئیوری کوسٹ، بورکینا فاسو، مالی، گنی بساؤ، سینیگال، گنی کوناکری، نائیجر، ٹوگو، یوگنڈا، تنزانیہ، برونڈی، زیمبیا، ساؤتھ افریقہ، سوازی لینڈ، لیسوتھو، امریکہ، کینیڈا، یوکے، جرمنی، ہالینڈ، بیلجیئم، ناروے، سویڈن، قزاغستان، پاکستان، کانگو (کنشاسا)، کانگو (برازاویل)

بورکینا فاسو کا سائیکل سوار قافلہ

سب سے بڑا وفد بورکینا فاسو سے شامل ہوا جس کی تعداد تین ہزار کے لگ بھگ تھی۔ یہ وفد 44 بسوں اور 13 گاڑیوں اور ٹرکوں کے ذریعہ بڑا لمبا سفر طے کر کے غانا پہنچا۔ اس وفد کی سب سے اہم بات یہ تھی کہ تین صد سے زائد خدام سائیکلوں پر 1600 کلومیٹر سے زائد بڑا طویل، تکلیف دہ اور انتہائی کٹھن سفر طے کر کے اپنے پیارے آقا کے دیدار کے لئے غانا پہنچے۔ ان خدام کو جونہی علم ہوا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز غانا کے جلسہ میں شامل ہو رہے ہیں تو 1135 خدام سائیکلوں پر اس سفر کے لئے تیار ہو گئے۔ ہر ایک میں ایک غیر معمولی جوش اور جذبہ تھا۔ جماعتی انتظامیہ نے بڑی مشکل سے صرف 300 خدام کو اجازت دی۔ اس سفر کے لئے حکومتی انتظامیہ نے بھی ہر لحاظ سے تعاون کیا اور غانا کے ایمبیسڈر صاحب نے خصوصی اجازت نامہ جاری کیا۔ ان خدام کی روانگی سے قبل 5 اپریل 2008ء کو واگا ڈوگو شہر کے وسط میں واقع Palace Da Nation جس میں سرکاری پریڈ ہوتی ہے۔ ایک تقریب منعقد ہوئی جس میں Youth Ministry کے جنرل سیکرٹری، غانا کے ایمبیسڈر صاحب، ممبر قومی اسمبلی اور بہت سے دیگر حضرات نے شرکت کی۔ میڈیا کے نمائندگان بھی شامل ہوئے۔

اس موقعہ پر وزارت یوتھ کے جنرل سیکرٹری نے کہا کہ وہ اس بات کا گواہ ہے کہ احمدی نوجوان عزم رکھتے ہیں۔ نیشنل اجتماع کے موقع پر خدام نے بڑی تعداد میں اپنے خون کا عطیہ دیا تھا۔ ایک زمانہ تھا کہ ہمارے بزرگ پیدل غانا جایا کرتے تھے۔ پھر غانا کے ذریعہ پہلا سائیکل سوار بورکینا فاسو آیا تھا اور آج ہم تین سو سائیکل سوار غانا بھجوا رہے ہیں جو اس سے پہلے کبھی نہیں ہوا۔

غانا کے ایمبیسڈر نے کہا کہ اگرچہ یہ لمبا اور کٹھن سفر بہت مشکل کام ہے لیکن جب احمدی خدام نے عزم کر لیا ہے تو پھر ان کے لئے کوئی مشکل نہیں۔

اس موقع پر TV کے ایک نمائندہ نے پوچھا کہ

سائیکل بہت خستہ حال ہیں یہ کس طرح اتنا بڑا سفر کر سکتے ہیں تو جماعتی نمائندہ نے اس کا جواب دیا کہ اگرچہ سائیکل خستہ ہیں لیکن ایمان اور عزم بڑا ہے کہ ہم خلافت کے انعام کے شکرانے کے طور پر یہ سفر اختیار کر رہے ہیں۔

جب نیشنل TV نے اسی شام یہ خبر نشر کی تو اس کا آغاز اس طرح کیا۔

"اللہ کی خاطر خلافت جوبلی کے لئے واگا ڈوگو سے اکرا کا سائیکل سفر! اگرچہ سائیکل خستہ ہیں لیکن ایمان بہت مضبوط"!

پھر TV نے یہ خستہ حال سائیکل بھی دکھائے۔ پھر دو خدام سے سوال پوچھے کہ کیوں جا رہے ہیں۔ ایک خادم نے جواب دیا کہ اپنے خلیفہ سے ملنے جا رہا ہوں۔ دوسرے نے کہا احمدیہ خلافت جوبلی کی سو سالہ تقریبات میں ہمارے خلیفہ آرہے ہیں ان میں شامل ہونے کے لئے جا رہا ہوں۔

جب خلافت احمدیہ کے ان فدائی احمدی سائیکل سواروں کا قافلہ واگا ڈوگو سے روانہ ہوا تو پولیس نے وہ تمام راستے جن سے اس قافلہ کا گزر ہونا تھا بند کر دیئے۔ سڑک کے دونوں طرف لوگوں کا ہجوم تھا جو یہ نظارہ دیکھ رہا تھا اور ان کے درمیان یہ احمدی فدائی نوجوان خلافت جوبلی کے لوگو کی شرٹس پہنے غانا کی طرف رواں دواں تھے۔ جب یہ قافلہ شام کو غانا کے بارڈر پر پہنچا تو باقاعدہ ایک تقریب منعقد ہوئی اور بارڈر کی انتظامیہ، پولیس اور سرکردہ افراد نے ان کو رخصت کیا اور یوں یہ قافلہ نعرے لگاتا ہوا غانا کی سرزمین میں داخل ہوا۔ غانا میں بارڈر سے ہی TV، ریڈیو اور میڈیا نے اپنی خبروں میں وسیع پیمانہ پر Coverage دی۔

یہ قافلہ جس گاؤں، قصبے اور شہر سے گزرتا تو سارا شہر امڈ آتا اور والہانہ استقبال کرتے اور ہمارے سائیکل سوار بھرپور نعرے لگاتے۔ پہلی رات بولغا میں رہے اور دوسری رات ٹمالے میں۔ ٹمالے میں اس قافلہ کے اعزاز میں ایک استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں امیر صاحب غانا بھی اکرا سے ہوائی جہاز کے ذریعہ پہنچے۔ ناردرن ریجن کے منسٹر، اعلیٰ سرکاری حکام اور TV، پریس کے نمائندوں نے اس تقریب میں شرکت کی۔

مختلف مقامات پر پڑاؤ کرتے ہوئے سات دن مسلسل ان کا سفر جاری رہا۔ ان سائیکل سواروں میں پچاس سے ساٹھ سال کی عمر کے سات انصار بھی شامل تھے اور دو تیرہ تیرہ سال کے بچے بھی شامل تھے۔ جب ان بچوں سے امیر صاحب بورکینا فاسو نے کہا کہ آپ سفر پر نہیں جائیں گے تو یہ غمزدہ ہو گئے اور اپنے قائد اور معلم کے پیچھے بھاگے کہ امیر صاحب کو کہیں کہ ہم ضرور جائیں گے۔ اب ہم واپس نہیں جائیں گے۔ چنانچہ ان بچوں کو اجازت دے دی گئی اور ان دونوں نے بہت ہی خوشی کے ساتھ یہ سارا سفر مکمل کیا۔

صدر صاحب خدام الاحمدیہ بورکینا فاسو جالو عبدالرحمٰن صاحب نے بتایا کہ ابتدائی جاں نثاروں نے دین کی خاطر بے حد قربانیاں کیں۔ ہم یہ چاہتے تھے کہ ہمارے خدام بھی ہر طرح کی قربانی کے لئے تیار ہوں اور ہماری خواہش تھی کہ خلافت جوبلی کے سلسلہ میں کوئی ایسا خاص کام کیا جائے جس سے ہمارے اخلاص اور وفا کا اظہار خلافت کے ساتھ ہو اور ہم حضور انور کو بتائیں کہ ہم ہر قربانی کے لئے تیار ہیں اور ہر چیلنج کے لئے تیار ہیں۔ چنانچہ ہم نے سائیکل سفر کے ذریعہ جلسہ سالانہ غانا میں شمولیت کی تحریک کی۔ جس پر خدام نے لبیک کہا اور 1435 خدام نے اپنے نام پیش کر دیئے۔ بعض انتظامی مشکلات کی وجہ سے 300 کا انتخاب کیا گیا اور ہم اپنے عزم میں سرخرو ہوئے۔

آئیوری کوسٹ کا قافلہ

پھر ملک آئیوری کوسٹ کے تمام دس ریجن سے 1050 احباب جماعت مرد و زن اور بچوں پر مشتمل قافلہ 13 بسوں کے ذریعہ بڑا لمبا اور تھکا دینے والا سفر طے کر کے جلسہ غانا سے ایک روز قبل رات کے تین بجے غانا پہنچا۔ جوش و جذبہ سے معمور احباب جماعت نے جس اخلاص و محبت کے ساتھ سفر کی صعوبتوں کو برداشت کیا یہ تاریخ احمدیت آئیوری کوسٹ میں محفوظ کئے جانے کے لائق ہیں۔

تمام وفود نے ملک بھر کے مختلف علاقوں سے جماعتی مرکز ابی جان تک پہنچنے کا سارا خرچ خود برداشت کیا۔ بعض مقامات سے یہ خرچ 40 پاؤنڈ فی کس سے بھی زیادہ بنتا ہے۔ جبکہ ابی جان سے اکرا (غانا) تک کے سفر خرچ میں سے پچاس فیصد سے زائد اخراجات افراد جماعت نے خود برداشت کئے۔

اپنے پیارے آقا سے ملنے کی تمنا لئے ہوئے، عشق و محبت میں سرشار جس طرح یہ عشاق مالی قربانیاں کر کے غانا پہنچے ہیں وہ اپنی مثال آپ ہیں اور قابل قدر ہیں۔

اوے ریجن کے ایک دوست نے کہا کہ یہ بے حد مبارک موقع ہے اس کی برکتوں سے نہ صرف میں خود مستفید ہوں گا۔ بلکہ مزید نو افراد جو کہ قدیمی احمدی ہیں اور غریب ہیں ان کے اخراجات سفر بھی برداشت کروں گا۔

ابی جان میں چار سادہ لوح احمدی پولیس کی وردی میں ملبوس دھوکہ بازوں کے ہاتھوں مکمل طور پر لوٹ لئے گئے اور انہیں زدوکوب بھی کیا گیا لیکن یہ لٹے ہوئے خالی ہاتھ غانا پہنچے اور ان کے عزم و ہمت میں کوئی کمی نہ آئی۔

کھیت وقف کر دیا

انگرو ریجن کی ایک جماعت Amoriakro نے عزم کیا کہ چونکہ خلافت کے سو سال مکمل ہو رہے ہیں۔ اس مطابقت سے ہمارے گاؤں سے سو افراد کا وفد جلسہ سالانہ غانا میں شرکت کرے گا۔ یہ انتہائی غریب لوگ تھے لیکن ان کے عزم کے سامنے پہاڑ بھی ہیچ تھے۔ انہوں نے ارادہ کیا کہ جلسہ غانا سے چھ ماہ قبل وہ ایک کھیت اس مقصد کے لئے تیار کریں گے اور اس کی ساری آمد جلسہ سالانہ غانا کے لئے ٹرانسپورٹ پر خرچ کریں گے۔ اللہ تعالیٰ کی پیار کی نظر ان غریب اور بیکس لوگوں پر پڑی اور اس کھیت سے اس قدر آمد ہوئی کہ سفر کے سارے اخراجات پورے ہو گئے اور اس گاڑی سے سو کی بجائے 103 افراد نے سفر کیا۔

آئیوری کوسٹ کے ایک گاؤں Afalikro سے 57 افراد نے اس تاریخ ساز جلسہ میں شرکت کی توفیق پائی۔ اس تعداد میں 23 عورتیں ایسی ہیں جنہوں نے قرض لے کر سفر کے اخراجات برداشت کئے انہوں نے کہا کہ ہمیں خدا کی رحمت سے امید ہے کہ ہمارے اس مبارک سفر کی برکت سے کھیتوں سے اس قدر آمد ہو جائے گی کہ قرض کی ادائیگی کے لئے بھی کافی ہوگی اور ہماری دیگر ضروریات بھی پوری ہوتی رہیں گی۔

داہو ریجن کی دو بچیاں جن کی عمریں 12 اور 13 سال ہیں وہ اپنے حصہ کے ٹرانسپورٹ کے اخراجات جمع کرانے آئیں اور کہا جس روز سے خلیفۃ المسیح کی غانا آمد کی خبر ملی ہے اسی روز سے ہم نے ایک کھیت میں کام کرنا شروع کر دیا تا کہ ہم جیسے غریب اور بے سرمایہ بھی خلیفۃ المسیح کے دیدار سے فیضیاب ہو سکیں۔ ہم نے اپنے سفر کے لئے محنت کر کے یہ پیسے کمائے ہیں یہ آپ رکھ لیں اور ہمیں سفر پر جانے والوں میں شامل کر لیں۔

امیر صاحب آئیوری کوسٹ نے بتایا کہ غانا آنے کے لئے بہت سے ایسے لوگ تیار تھے جو بے سرمایہ ہیں جن کا کوئی ذریعہ اخراجات سفر کا نہ مل سکا۔ مربیان نے ان کی آنکھوں کو نم پایا۔ منتیں سماجتیں کرتے پایا۔ بعض افراد نے تو خدا اور رسول کی محبت کے واسطے بھی دیئے۔ بعض مربیان نے تو بعض ایسے افراد کی اپنی جیب سے مدد بھی کی اور بعض کا مکمل کرایہ بھی اپنی جیب سے ادا کیا۔ آئیوری کوسٹ سے آنے والے یہ باشندے، مرد، عورتیں، بچے بوڑھے سبھی اپنے پیارے آقا کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بیتاب تھے اور حضور انور کے دیدار کے ترسے ہوئے تھے۔ ان میں سے بہت سے ایسے غریب اور بیکس اور مسکین تھے جن کے پاس کپڑوں کا صرف ایک ہی جوڑا تھا جو وہ پہلے دن سے پہنے ہوئے تھے لیکن ان کے دل اپنے پیارے آقا کے عشق میں سرشار تھے اور ان کے چہرے روشن تھے اور ان میں سے ہر ایک حضور انور کے دیدار کا ایک لمحہ بھی ضائع نہیں جانے دیتا تھا۔ صبح و شام ان کی پیاس بھڑ رہی تھی اور ان کی ترسی ہوئی نگاہیں سیراب ہو رہی تھیں۔

ایک شخص کو جب حضور انور کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھونے کی سعادت نصیب ہوئی تو خوشی سے اس سے بات نہیں ہوتی تھی وہ روتا تھا اور کہتا جاتا تھا کہ میں کتنا خوش نصیب ہوں کہ آج مجھے خلیفۃ المسیح کا نہ صرف دیدار نصیب ہوا بلکہ حضور کے ساتھ میرا جسمانی رابطہ بھی قائم ہو گیا۔ اس چیز نے مجھے لطف و سرور سے بھر ڈالا ہے۔

جلسہ سالانہ غانا کے یہ دن کتنے ہی مبارک دن تھے، ہر قوم اس چشمہ سے سیراب ہو رہی تھی، عشق و محبت اور فدائیت کی ہمیشہ قائم رہنے والی داستانیں ہر شخص کے دل پر رقم ہو رہی تھیں۔ ہر شخص اپنی اپنی کہانی لئے ہوئے اپنے پیارے آقا کی محبت و پیار میں غرق تھا۔

گیمبیا کے عشاق

گیمبیا (Gambia) سے آنے والوں کے عشق کی کہانی بھی سنہری حروف سے لکھے جانے کے قابل ہے۔ وہاں سے 22 احباب جماعت پر مشتمل ایک وفد جس میں چار خواتین بھی شامل تھیں۔ 11 / اپریل 2008ء کو ایک بس کے ذریعہ روانہ ہوا اور پانچ روز تک افریقہ کے اس گرم موسم میں دن رات سات ہزار کلومیٹر کا طویل ترین فاصلہ طے کر کے جلسہ سالانہ غانا کے لئے پہنچا۔ گیمبیا سے روانہ ہو کر یہ پہلے سینیگال میں داخل ہوئے اور سارا ملک عبور کیا تو پھر مالی (Mali) میں داخل ہوئے اور سارے ملک کا سفر طے کر کے بورکینا فاسو میں داخل ہوئے اور اس ملک کو بھی لمبے سفر کے بعد عبور کیا تو پھر کہیں جا کر غانا میں داخل ہوئے اور غانا میں داخل ہونے کے بعد بھی لمبا سفر طے کر کے جلسہ گاہ "باغ احمد" پہنچے۔ یہ لوگ منگل کی رات گیارہ بجے جلسہ گاہ پہنچے تو سفر کی سختی اور شدت سے نڈھال تھے۔ تھکان سے چور تھے۔ اگلے روز بدھ کی رات جب حضور انور جلسہ گاہ میں پہنچے تو نماز مغرب و عشاء پڑھانے کے لئے تشریف لائے تو حضور انور کے چہرے پر نظر پڑتے ہی ان کی ساری تھکاوٹ دور ہو گئی۔ سفر کی سختی اور تکلیف بھول گئے۔ ان میں ایک نیا جوش اور ولولہ نظر آیا ان کے ایک ممبر نے ان الفاظ میں اظہار کیا کہ وہ پہلی بار حضور کو دیکھ رہا ہے اور اس کے لئے ناممکن ہے کہ وہ اپنے دل کی اس کیفیت کو بیان کر سکے۔ کیا یہی وہ روحانی اور نور سے پُر وجود ہے جس کو وہ روزانہ MTA پر دیکھتا ہے لیکن TV تو وہ نور دکھا ہی نہیں سکتا جو آج میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔

گیمبیا کے ایک ابتدائی احمدی بزرگ جن کی عمر 74 سال ہے وہ بھی اس پیرانہ سالی میں یہ طویل سفر طے کر کے آئے یہ خوشی سے پھولے نہیں سماتے تھے۔ بار بار کہتے جاتے تھے میں نے حضور کو دیکھ لیا ہے۔ یہ پراگندہ حال لوگ جن کے بال بکھرے ہوئے تھے لیکن آسمان کا خدا ان پر پیار کی نظریں ڈال رہا تھا۔ ان کی دنیا بھی سنور چکی تھی اور ان کی آخرت بھی سنور چکی تھی۔

اللہ کرے کہ ہم میں سے ہر ایک ان تمام برکات کا وارث ہو جو اس نہایت اہم اور غیر معمولی اور تاریخی اہمیت کے حامل جلسہ سے وابستہ ہیں اور ہماری نسلیں بھی ان برکات سے ہمیشہ فیضیاب ہوتی رہیں۔ آمین

20 / اپریل 2008ء

صبح سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ گاہ تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی

کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ملاقاتیں

صبح ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز کی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج بورکینا فاسو، آئیوری کوسٹ، سیرالیون اور غانا کی 41 فیملیز نے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

اس کے علاوہ پاکستان، قزاقستان، ساؤتھ افریقہ، تنزانیہ اور برونڈی سے آنے والے احباب نے بھی شرف ملاقات پایا۔

مجموعی طور پر ملاقات کرنے والوں کی تعداد ساڑھے چارصد سے زائد تھی۔ ملاقاتوں کا یہ سلسلہ دوپہر ڈیڑھ بجے تک جاری رہا۔

نماز جنازہ

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے مکرمہ Habiba Zongo صاحبہ کی نماز جنازہ پڑھائی۔

مرحومہ کا تعلق آئیوری کوسٹ کے ریجن آبنگرو سے تھا۔ جلسہ سالانہ غانا میں شامل ہونے کے لئے آئیں اور وفات پاگئیں۔ ان کی تدفین باغ احمد میں ہوئی۔

مرحومہ کے خاوند Adamagiro اور بھائی نے بتایا کہ مرحومہ جب اپنے گاؤں سے جلسہ کے لئے آئیں تو اپنے خاوند اور اہل خانہ سے کہا ''میں اپنی بیماری کے باوجود خلافت جوبلی کے جلسہ میں ضرور شرکت کروں گی اور مجھے لگتا ہے کہ میں واپس نہیں آؤں گی۔ اس لئے مجھے میری غلطیاں معاف کردیں۔ میں خلیفہ وقت سے ملاقات کرکے شاید واپس نہ آؤں''۔ یہ اپنی بیماری کی حالت میں بھی اس گرم موسم میں بڑا لمبا اور کٹھن سفر طے کرکے اپنے آقا سے ملاقات کے لئے پہنچی تھیں اور بامراد ہوکر اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہوگئیں۔

نماز ظہر وعصر اور نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

صدارتی امیدوار سے ملاقات

اڑھائی بجے آئندہ صدارتی الیکشن کے امیدوار Nana Addo Danouah Akufo Addo صاحب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملنے کے لئے تشریف لائے۔

موصوف نے ملاقات کے آغاز میں ہی حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔ حضور انور نے ہاتھ اٹھا کر دعا کی۔ موصوف نے کہا کہ ہمیں اس بات کی خوشی ہے کہ اس جوبلی کے جلسہ کے لئے غانا کا انتخاب کیا گیا ہے۔ موصوف نے حضور انور کا اور جماعت کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ہمارے صدر مملکت حضور انور کو غانین ہی سمجھتے ہیں۔ موصوف نے کہا یہ سال غانا میں صدارتی انتخابات کا سال ہے۔ میں حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کرنے کے لئے آیا ہوں۔ حضور کو غانا آنے پر خوش آمدید کہتا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا مجھے بھی خوشی ہوئی ہے کہ یہاں دوبارہ آنے کا موقع مل گیا ہے۔ میں نے یہاں معاشی لحاظ سے کافی ترقی دیکھی ہے اور میری دعا ہے کہ اسی طرح غانا میں امن اور ترقی بڑھے۔

حضور انور نے فرمایا ہم دعا کرتے ہیں کہ انتخابات امن اور کامیابی سے اختتام پذیر ہوں۔ میری نصیحت یہ ہے کہ جس کو بھی اختیار ملے وہ عوام کا خیال رکھے اور دیانتداری اور خداترسی کے ساتھ حکومت چلائے۔

موصوف نے کہا جماعت احمدیہ ملک کی تعلیمی طبی اور زرعی لحاظ سے کافی خدمت کررہی ہے۔ صدر مملکت بھی جماعت کی ان خدمات کے معترف ہیں اور ملک کی ترقی کے لئے جماعت کام کررہی ہے۔ ہماری پارٹی میں بہت سارے احمدی بھی ہیں۔ ہم نے سب کو ساتھ رکھا ہوا ہے اور ساتھ لے کر چل رہے ہیں۔ یہ ملاقات نصف گھنٹہ تک جاری رہی۔ ملاقات کے آخر پر موصوف کی درخواست پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک بار پھر ہاتھ اٹھا کر دعا کی۔ اس کے بعد موصوف رخصت ہوئے۔

ملاقاتیں

ساڑھے چار بجے سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق انفرادی و فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو ساڑھے سات بجے تک جاری رہیں۔ آج ملاقاتوں کے اس سیشن میں غانا میں خدمت سلسلہ کی توفیق پانے والے مربیان سلسلہ اور ان کی فیملیز، مجلس نصرت جہاں کے تحت کام کرنے والے ڈاکٹرز صاحبان اور ان کی فیملیز نیز غانین احباب اور فیملیز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ سبھی ملاقاتوں کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچوں کو قلم اور چاکلیٹ عطا فرمائے اور ملاقات کرنے والوں نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔ ملاقاتوں کے دوران احباب نے اپنے مسائل بھی بیان کئے۔ دعاؤں کی درخواستیں کیں اور بیماروں نے ہومیوپیتھی نسخے بھی حاصل کئے۔ ہر ایک تسکین قلب پاکر مسکراتا ہوا باہر نکلتا۔ ایسا کیوں نہ ہوتا حضور انور کے ساتھ ملاقات کے یہ چند قیمتی لمحات اس کی ساری زندگی کا ایسا قیمتی اور انمول سرمایہ تھے جس کا کوئی بدل نہیں۔

شام پونے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور جلسہ گاہ کے ایک حصہ میں نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

☆......☆......☆

چراغوں کا سفیر

کسی گلی کا نہ کوچے کا پھر اسیر ہوا
غریب جب سے تری راہ کا فقیر ہوا
تمہارے قدموں سے لپٹا تو بن گیا گوہر
وگرنہ میں تو حقیقت میں اک حقیر ہوا
کچھ ایسا جادو ہے تیری دراز پلکوں میں
جسے تو دیکھ لے تیرا وہی اسیر ہوا
ہر ایک آئینہ ہے جذب تیری صورت میں
ہر ایک عکس سے تو ہی تو جلوہ گیر ہوا
یہ تیرا کام ہے آنکھوں میں خواب رکھ جانا
اندھیری شب میں چراغوں کا تو سفیر ہوا
تمہارے ہاتھ میں باقی کی سب لکیریں ہیں
ہمارے ہاتھ کی تو تو ہی اک لکیر ہوا
کسی بھی حرف سے کیسے کروں تیری تعریف
کہ کوئی حرف بھی تیری نہیں نظیر ہوا
یہ مہر و ماہ تو اپنی مثال میں کم ہیں
تمہارا حسن تو ہے اس سے بھی کثیر ہوا
ہماری زندگی تجھ سے ہے بندگی تجھ سے
کہ ہم مرید ہیں اور تو ہمارا پیر ہوا

ناصر احمد سید

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 81004 میں فیصل شہزاد

ولد مختار احمد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام نگر شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیصل شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز خاں ولد حافظ عبدالکریم خاں۔ گواہ شد نمبر 2 جنید اسلم ولد محمد اسلم

مسل نمبر 81005 میں جنید اسلم

ولد محمد اسلم قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسول نگر شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جنید اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز خاں ولد حافظ عبدالکریم خاں (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 احمد لقمان صادق ولد محمد صادق

مسل نمبر 81006 میں مظفر محمود

ولد محمود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 جنید اسلم ولد محمد اسلم باسط۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد جمیل احمد

مسل نمبر 81007 میں محمد امجد

ولد محمد اکرم قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پراچہ کالونی شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد امجد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد آصف ولد شفیق احمد

مسل نمبر 81008 میں نعیم احمد شاہین

ولد محمد اکرم قوم راجپوت پیشہ ویلڈر عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل محلّہ شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ویلڈر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد شاہین۔ گواہ شد نمبر 1 اصغر محمود ولد محمد اختر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اختر ولد خوشی محمد

مسل نمبر 81009 میں محمد عظیم مصور

ولد چوہدری منور علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکھن پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت طالب علم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عظیم مصور۔ گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد ولد شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور علی والد موصی

مسل نمبر 81010 میں عدیل احمد

ولد حکیم شفیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ میراں لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راحیل احمد ولد حکیم شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم شفیق احمد والد موصی

مسل نمبر 81011 میں راحیل احمد

ولد حکیم شفیق احمد قوم آرائیں پیشہ حکمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ میراں لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راحیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم شفیق احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ ولد عبدالرشید

مسل نمبر 81012 میں ذیشان احمد

ولد آصف محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت 2001ء ساکن رحمان پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خاور گل ولد خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم شیخ ولد محمد ارشاد شیخ

مسل نمبر 81013 میں محمد افضل

ولد رحمت علی قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت 1999ء ساکن رحمٰن پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد محمد ارشاد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ولد محمد ارشاد

مسل نمبر 81014 میں شیخ جاوید اقبال

ولد شیخ عبدالمجید قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوالمنڈی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/5000000 روپے کا 1/3 حصہ (2) 11 مرلہ گودام مالیتی -/3500000 روپے کا 1/3 حصہ (3) ڈیڑھ مرلہ مکان مالیتی -/2000000 روپے کا 1/3 حصہ (4) 12 مرلہ گودام مالیتی -/700000 روپے کا 1/3 حصہ (5) 2 عدد کار ریک اپ مالیتی -/600000 روپے کا 1/3 حصہ (6) موٹر سائیکل

مالیتی-/25000 روپے کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ جاوید اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر ولد محمد اسماعیل اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ آصف محمود ولد شیخ محمد علی (مرحوم)

مسل نمبر 81015 میں شبنم جاوید

زوجہ شیخ جاوید اقبال قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوالمنڈی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/25000 روپے (2) طلائی زیور 15 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبنم جاوید گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر ولد محمد اسماعیل اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ جاوید اقبال خاوند موصیہ

مسل نمبر 81016 میں شاہد جاوید عظیم

ولد محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوالمنڈی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ سکنی جگہ واقع ایل پلاٹ فوجیاں (صرف قبضہ ہے رجسٹری نہیں ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/13000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد جاوید عظیم۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر ولد محمد اسماعیل اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 شوکت محمود ولد مبارک احمد (مرحوم)

مسل نمبر 81017 میں عائشہ شاہد

زوجہ شاہد جاوید عظیم قوم ہاشمی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوالمنڈی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 شوکت محمود

مسل نمبر 81018 میں مرزا داؤد احمد

ولد مرزا منصور احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میلا رام پارک قلعہ گجر سنگھ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد عرفان ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبشر ولد محمد اسماعیل اسلم

مسل نمبر 81019 میں نورین اعجاز

زوجہ اعجاز احمد ناگی قوم ناگی جٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فلیمنگ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورین اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر ولد محمد اسماعیل اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ناگی ولد اعجاز احمد ناگی

مسل نمبر 81020 میں سندس ہاشمی

بنت تنویر احمد ہاشمی قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-0-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سندس ہاشمی۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ہاشمی والد موصیہ

مسل نمبر 81021 میں نیلم جواد

زوجہ محمد جواد قوم مغل پیشہ ڈاکٹر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/200000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/48000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/14000 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نیلم جواد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔ گواہ شد نمبر 2 محمد جواد خاوند موصیہ

مسل نمبر 81022 میں شیخ عمر فاروق

ولد محمد طفیل قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایجوکیشن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ عمر فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا مبشر احمد ولد مرزا منور علی (مرحوم)

مسل نمبر 81023 میں مبارکہ بیگم

زوجہ شیخ عمر فاروق قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایجوکیشن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 شیخ عمر فاروق خاوند موصیہ

مسل نمبر 81024 میں سہیل احمد

ولد اقبال احمد طاہر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096 گواہ شد نمبر 2 مظفر رشید گھمن وصیت نمبر 30752

مسل نمبر 81025 میں سہیل احمد

ولد بشیر احمد (مرحوم) قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096 گواہ شد نمبر 2 عطاء المحسن شاد وصیت نمبر 39868

مسل نمبر 81026 میں سدرۃ المنتہیٰ

بنت منیر احمد تشنہ قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی -/2500 روپے (2) پرائز بانڈز مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرۃ المنتہیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد تشنہ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد تشنہ ولد محمد حسین تشنہ

مسل نمبر 81027 میں ندیم احمد نجم

ولد علی محمد نجم قوم میر پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد نجم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ولد عبدالباری۔ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد

مسل نمبر 81028 میں عرفان احمد

ولد محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/425000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد جمیل ولد چوہدری محمد سلیمان۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 81029 میں عامر ندیم

ولد محمد عارف قوم شیخ چشتی پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد قاسم ولد محمد عارف۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ حسان احمد فاروق ولد راجہ فاروق احمد

مسل نمبر 81030 میں مبشر احمد

ولد ایم مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر حسین ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 خرم حفیظ وصیت نمبر 35700

مسل نمبر 81031 میں عطاء الجمال شاہد

ولد ایم مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الجمال شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر حسین ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 خرم حفیظ وصیت نمبر 35700

مسل نمبر 81032 میں مقصود احمد ملک

ولد شیخ احمد محمود قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیوس روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ برقبہ ڈیڑھ کنال مالیتی -/10000000 روپے (2) دس مرلہ مکان واقع دارالرحمت شرقی ربوہ مالیتی -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/9000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ملک ولد حبیب احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 ملک تبسم مقصود ولد مقصود احمد ملک

مسل نمبر 81033 میں محمد ہاشم باجوہ

ولد محمد قاسم باجوہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چار مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/2000000 روپے (2) 3 کنال زرعی اراضی واقع 137/92 مالیتی -/225000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000+4000 روپے ماہوار بصورت پنشن + تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ہاشم باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 منشاء احمد ولد داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری سلیم احمد انجم ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 81034 میں قمر شہزاد طاہر

ولد مبشر احمد قوم جٹ تارڑ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ پنڈی ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر شہزاد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خاور وصیت نمبر 30897 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد سید احمد

مسل نمبر 81035 میں غلام احمد تارڑ

ولد فضل حق قوم تارڑ پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی لالہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 20 کنال مالیتی اندازاً -/1600000 روپے (2) ساڑھے مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے

بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام احمد تارڑ۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد سید احمد

مسل نمبر 81036 میں اصباح انعام

بنت محمد انعام قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز کالونی منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اصباح انعام۔ گواہ شد نمبر 1 محمد منیر احمد شمس مربی سلسلہ ولد محمد سلیمان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انعام والد موصیہ

مسل نمبر 81037 میں عثمان خان

ولد چوہدری مشتاق احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز کالونی منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد منیر احمد شمس مربی سلسلہ ولد محمد سلیمان۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر 81038 میں سعدیہ زاہد

زوجہ چوہدری زاہد حسین قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ سعدیہ زاہد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875۔ گواہ شد نمبر 2 محمد منیر احمد شمس مربی سلسلہ ولد محمد سلیمان

مسل نمبر 81039 میں خالدہ ایاز

زوجہ ایاز احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/157040 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ ایاز۔ گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 یوسف سلیم شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 33822

مسل نمبر 81040 میں شہزاد علی

ولد غلام علی خالد قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہیڈ رسول ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری سائیکل مرمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ شہزاد علی۔ گواہ شد نمبر 1 غلام علی خالد والد موصی گواہ شد نمبر 2 عابد علی ولد غلام علی خالد

مسل نمبر 81041 میں غلام فاطمہ

بنت غلام علی خالد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہیڈ رسول ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً-/14000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ غلام فاطمہ۔ گواہ شد نمبر 1 غلام علی خالد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شوکت علی ولد غلام علی خالد

مسل نمبر 81042 میں صدیق احمد

ولد محمد حسین قوم کھوارے پیشہ کاشتکاری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر والی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ رمکان واقع دارالنصر غربی ربوہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/21000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صدیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد صدیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد عزیز احمد

مسل نمبر 81043 میں عبدالحفیظ بھنڈر

ولد محمد فاضل بھنڈر (مرحوم) قوم بھنڈر پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1794 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحفیظ بھنڈر۔ گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت 43860۔ گواہ شد نمبر 2 ملک داؤد مظفر ولد ملک محمد دین (مرحوم)

مسل نمبر 81044 میں رانا زبیر احمد

ولد رانا حفیظ اللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنجروڑ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا زبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ریاض احمد وصیت نمبر 28784۔ گواہ شد نمبر 2 عمران محمود ولد عبدالحمید

مسل نمبر 81045 میں شہزادی منصورہ جمیل

زوجہ عبدالسلام قوم مندرانی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 11 ماشے 10 تولے مالیتی اندازاً -/140000 روپے (2) زیور چاندی 12 تولے مالیتی اندازاً -/3000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے (4) نقد رقم -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہزادی منصورہ جمیل۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد جاوید وصیت

نمبر 40432۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ایاز خان ولد نور محمد خان (مرحوم)

مسل نمبر 81046 میں ثمر احمد بھٹی

ولد شریف احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سُہرانی ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثمر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد سہرانی وصیت نمبر 48308

مسل نمبر 81047 میں غلام رسول

ولد محمد ابراہیم قوم کھلول پیشہ مزدوری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ ہیبت ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام رسول گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد فرخ معلم سلسلہ وصیت نمبر 42199

مسل نمبر 81048 میں مرزا ناصر احمد

ولد مرزا اکرم دین (مرحوم) قوم مرزا پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغ محلّہ جہلم شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم 4 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/800000 روپے کا حصہ (اس میں 3 بھائی 2 بہنیں اوروالدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2615 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عابد مشتاق بٹ ولد مشتاق احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء الحق سیٹھی ولد فضل حق سیٹھی (مرحوم)

مسل نمبر 81049 میں نسیم اختر

زوجہ سعید احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1992ء ساکن مشین محلّہ نمبر 2 جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی-/80000 روپے (2) حق مہر اداشدہ-/32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود بٹ ولد سعید احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد بٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر 81050 میں منیر احمد پرے

ولد محمد اسلم پرے قوم پرے پیشہ مکینک عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن السکون کالونی جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے تقریباً ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد پرے۔ گواہ شد نمبر 1 فرحاج کاشف بٹ ولد ولد حفیظ احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 خالد عمران طاہر ولد چوہدری سلیم اکبر لنگاہ

☆......☆......☆......☆

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب

محترم ڈاکٹر منظور احمد صاحب بازید خیل کی یادیں

پشاور کی جماعت کے ایک بزرگ محترم ڈاکٹر منظور احمد صاحب جو بازید خیل کے حوالے سے زیادہ معروف تھے کچھ عرصہ فالج کی وجہ سے صاحب فراش رہنے کے بعد 19 دسمبر 2007ء کو خالق حقیقی کی خدمت میں حاضر ہوگئے۔

آپ بفضل خدا موصی تھے اس لئے آپ کا جسد خاکی ربوہ میں لایا گیا اور بہشتی مقبرہ میں آپ کی تدفین ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کی اولاد میں آٹھ بیٹے اور دو بیٹیاں شامل ہیں۔

خاکسار کو جماعتی دوروں کے سلسلہ میں پشاور جانے کا موقع ملتا تو محترم ڈاکٹر صاحب کی مالی قربانیوں کے باعث ان سے خصوصی ملاقات بھی پروگرام میں شامل رکھتا تھا۔ پہلے جب ان کی رہائش پشاور کے نزدیک بازید خیل میں تھی تو بازید خیل جا کر ملاقات کا پروگرام رکھتا اور جب ان کی رہائش پشاور میں منتقل ہوگئی تو پھر پشاور میں ان کی ملاقات کے لئے جاتا۔ اس اثناء میں انہوں نے اپنا کلینک الگ طور پر قائم کررکھا تھا۔

محترم ڈاکٹر صاحب عوام میں قادیانی ڈاکٹر کے تعارف سے جانے پہچانے جاتے تھے۔ ان کے کلینک میں مریضوں کی غیر معمولی کثرت دیکھ کر حیرت ہوتی تھی۔ ان کی مخالفت کی ہمہ گیر کوشش جاری رہتی تھی لیکن بحثیت معالج محترم ڈاکٹر صاحب کے ہاتھ میں شفا مقبول عام تھی اور عوام آپ کی اس برکت کے باعث آپ سے علاج کروانے کو ترجیح دیتے تھے۔

آپ پر تین مرتبہ حملہ ہوا لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کو محفوظ رکھا۔ حالانکہ ایک مرتبہ تو آپ پر پندرہ بیس گز کے فاصلہ سے فائر کیا گیا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے ڈاکٹر صاحب کو ذرا بھی گزند نہ پہنچی۔

مخالفت کی شدت کا حال اس بات سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ ان کے ایک داماد محترم ڈاکٹر افضال احمد کو فائر کر کے قتل کر دیا گیا تھا۔ جس کے جواب میں محترم ڈاکٹر منظور احمد صاحب نے کوئی قدم نہ اٹھایا فقط یہ کہا کہ میرا بدلہ اللہ تعالیٰ لے گا اور ایسا ہی ہوا کہ مکرم ڈاکٹر افضال کے قاتل کو چند ماہ کے اندر ہی اس کے کسی دشمن نے فائر کر کے ہلاک کر دیا۔

محترم ڈاکٹر صاحب بڑے فیاض انسان تھے اور مہمان نوازی میں بھی ایک بلند مقام رکھتے تھے۔ سلسلہ کی مالی قربانیوں میں بھی ان کو نمایاں حیثیت حاصل رہی۔

1934ء میں تحریک جدید جب جاری ہوئی تو آپ ایک احمدی ڈاکٹر کے ملازم تھے۔ آپ کو معمولی گزارہ کی رقم ملا کرتی تھی۔ آپ نے تحریک جدید میں پانچ روپیہ کی قربانی سے چندہ شروع کیا۔ یہ رقم بھی آپ کی مالی حیثیت سے زیادہ تھی کچھ عرصہ بعد آپ کو خیال آیا کہ تحریک جدید کے لئے-/50 روپیہ پیش کرنا چاہئے سو آپ نے اپنے وعدہ کو پچاس روپیہ تک بڑھا دیا۔ دوسرے دن جب آپ ڈاکٹر صاحب کے کلینک پر ڈیوٹی پر پہنچے تو ان کے مالک ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ منظور آج سے آپ کا ماہانہ معاوضہ پچاس روپیہ کیا جاتا ہے۔ پھر نئے سال کے اعلان پر انہیں خواہش پیدا ہوئی کہ اس سال 100 روپیہ پیش کیا جائے۔ چنانچہ انہوں نے اپنی خواہش کے مطابق اس سال یکصد روپیہ کی قربانی پیش کی۔ دوسرے دن جب اپنی ڈیوٹی پر پہنچے تو ان کے مالک ڈاکٹر صاحب نے کہا منظور آج سے آپ کا ماہانہ معاوضہ یکصد روپیہ کیا جاتا ہے۔ ان کی تنخواہ میں یہ اضافہ بھی ان کے مالک ڈاکٹر صاحب نے حسب سابق بغیر درخواست کے ہی کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی مالی قربانیوں کو اتنا پسند فرمایا کہ یکصد روپیہ سے بڑھتے بڑھتے ان کی قربانی لاکھوں روپیہ تک پہنچ گئی۔

محترم ڈاکٹر صاحب مرحوم نے اپنی اولاد پر بڑا نیک اثر چھوڑا ہے۔ سب خلافت سے غیر معمولی محبت رکھتے ہیں اور ایک بیٹا تو خلافت کے خاص خدام میں شامل ہے۔ ان کے ایک بیٹے نے ایک مرتبہ فرمایا کہ میں والد صاحب کے ساتھ کلینک میں کام کرتا ہوں میرا مشاہدہ ہے کہ والد صاحب مالی قربانی میں جتنا اضافہ کرتے ہیں اتنی ہی کثرت سے مریض آتے ہیں۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔

اللہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر صاحب مرحوم کو اپنے قریب میں درجات کی بلندی سے نوازتا رہے اور جملہ اہل خانہ کو صبر جمیل اور نیک اوصاف کا حامل بنائے۔ آمین

ایران کا حکمران نادر شاہ درانی

(1688ء تا 1747ء)

خاندان افشار کا بانی، صفوی خاندان کی حکومت میں افغانوں اور ترکوں پر فتح حاصل کر کے طاقتور ہوگیا۔ پھر صفوی خاندان کو ختم کر کے خود بادشاہ بن گیا۔ 1739ء کے کامیاب حملے میں ہندوستان سے بہت کچھ مال ومتاع بالخصوص کوہ نور ہیرا اور تخت طاؤس اپنے ہمراہ لے گیا۔ اس کی فتوحات سے ایران کو بہت وسعت حاصل ہوگئی لیکن اس کے مرتے ہی سلطنت کا پورا شیرازہ بکھر گیا اور دولت لٹ گئی یہاں تک کہ کوہ نور بھی افغانستان پہنچ گیا۔ ہندوستان سے واپسی پر خیوا اور بخارا فتح کئے اور کردوں کی بغاوت فرو کرنے کے دوران افشار قبیلے کے افراد کے ہاتھوں 10 مئی 1747ء کو اپنے خیمے میں ہی مارا گیا ایک روایت کے مطابق اسے ایک فقیر نے دردوراں کا خطاب دیا تھا جو کثرت استعمال سے درانی بن گیا۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

لندن میں فیصلہ کن مذاکرات

مسلم لیگ (ن) کے صدر شہباز شریف اور وفاقی وزیر خواجہ آصف ججز کی بحالی کا تیار کردہ مسودہ لے کر لندن پہنچ گئے' پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف زرداری بھی لندن گئے ہیں وہ نواز شریف سے ملاقات کریں گے' وہ تین سے چار روز لندن میں قیام کریں گے۔ ججوں کی بحالی کا معاملہ اسلام آباد اور دبئی کے بعد اب لندن میں زیر بحث آئے گا اور فیصلہ کن مذاکرات ہوں گے جہاں نواز شریف اور آصف زرداری کے درمیان ملاقات ہو رہی ہے۔ نواز شریف کا کہنا ہے کہ جج 12 مئی کو ہی بحال ہوں گے۔

عدلیہ اور ججوں کی بحالی کے وعدے پورے کریں گے

وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ آئین کی بالادستی عدلیہ اور ججوں کی بحالی اور میڈیا کی آزادی کے حوالے سے قوم سے کئے گئے وعدے پورے کئے جائیں گے۔ اسلام آباد میں نیشنل سکول آف پبلک پالیسی میں زیر تربیت افسروں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے مزید کہا کہ سیاسی جماعتوں نے ماضی کی غلطیاں اور تلخیاں بھلا کر ایک دوسرے کے مینڈیٹ کا احترام کرنا سیکھا ہے۔ پیپلز پارٹی اور اس کی حکومتی اتحاد میں شامل تمام سیاسی جماعتیں مفاہمت پر یقین رکھتی ہے۔

جج بحال ہوتے نظر نہیں آتے

ایوان صدر کے ذرائع کا کہنا ہے کہ تین نومبر کو معزول ہونے والے ججز بحال ہوتے نظر نہیں آ رہے۔ ایوان صدر کے قانونی و آئینی مشیر نے نجی ٹی وی کو بتایا کہ ججز کی بحالی دو تہائی اکثریت کے ذریعے آئین میں ترمیم کر کے ممکن ہوسکتی ہے۔ موجودہ صورتحال میں ججز بحال نہیں ہو سکتے کیونکہ راستے بڑے دشوار ہیں اور ججز کی بحالی کے لئے پارلیمنٹ سینٹ اور ایوان صدر کی منظوری ضروری ہے۔

پاکستان کا فضا سے فضا میں مار کرنے والے حتف 8 ''رعد'' کا کامیاب تجربہ

پاکستان نے ہوائی جہاز سے داغے جانے والے کروز میزائل ''رعد'' حتف 8 کا کامیاب تجربہ کیا ہے۔ ایٹمی وار ہیڈ لے جانے کا اہل یہ میزائل خصوصی ٹیکنالوجی کی بدولت اوجھل رہ کر 350 کلومیٹر تک اپنے ہدف کو موثر طور پر نشانہ بنا سکتا ہے۔ کروز میزائل رعد مقامی طور پر تیار کیا گیا ہے۔ اس اعتبار سے پاکستان دنیا کے ان گنتی کے چند ملکوں میں شامل ہے جن کے پاس کروز میزائل تیار کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ یہ میزائل نیچی پرواز اور ریڈار پر نظر نہ آنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ صدر اور وزیر اعظم نے میزائل تجربے پر سائنسدانوں کو مبارکباد پیش کی ہے۔

ناسا نے 2011ء تک چاند مشن بھیجنے کی تیاری شروع کر دی

امریکی ادارے ناسا نے 2011ء تک چاند پر ایک مشن بھیجنے کی تیاری شروع کر دی ہے تاکہ کرہ چاند اور اس کی بالائی سطح پر راکھ کی ہیئت کا اندازہ لگایا جاسکے۔ ناسا کے مطابق اس مشن کا نام لونرا ٹمسفیر اینڈ ڈسٹ انوائرمنٹ ایکسپلورر رکھا گیا ہے۔ جس کا مقصد چاند کی راکھ پر پڑنے والے ماحولیاتی اثرات اور سطح کے قریب صورتحال سے متعلق تفصیلی معلومات کا حصول ہے۔

(روزنامہ دن 14/اپریل 2008ء)

چاند پر پھول کھل سکتے ہیں

یورپی خلائی ادارے (اِیسا) سے وابستہ ماہرین کا کہنا ہے کہ وہ دن دور نہیں جب چاند پر پھول کھلیں گے۔ ماہرین نے ثابت کیا ہے کہ گل مریم یا میریگولڈ چاند پر پائی جانے والی چٹان سے ملتی جلتی مٹی پر بغیر خوراک کے پیدا ہو سکتے ہیں۔ یوکرائن کے شہر کیو میں نیشنل اکیڈمی آف سائنسز سے وابستہ نتاشا کوزیرووسکا اور ارینا زیٹز نے چاند کی سطح پر پائی جانے والی چٹان سے ملتی جلتی پسی ہوئی چٹان (انورتھوسائٹ) میں میریگولڈ کاشت کئے۔ ابتدائی طور پر نتیجہ حوصلہ افزا نہیں تھا لیکن مختلف بیکٹیریا کو متعارف کروایا گیا تو پھول نکل آئے۔ بیکٹیریا نے پودے کو مٹی سے پوٹیشیم کے حصول میں مدد دی جس سے پھول اگ اٹھے۔

(روزنامہ دن 18۔اپریل 2008ء)

اعلان داخلہ

نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی راولپنڈی کینٹ نے درج ذیل انڈر گریجوایٹ پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

i۔راولپنڈی، اسلام آباد کیمپس

الیکٹریکل (ٹیلی کام) انجینئرنگ، الیکٹرونکس انجینئرنگ، کمپیوٹر سافٹ ویئر انجینئرنگ، الیکٹریکل انجینئرنگ، میکینکل انجینئرنگ، کمپیوٹر انجینئرنگ، میکاٹرانکس انجینئرنگ، سول انجینئرنگ، انوائرنمینٹل انجینئرنگ، کیمیکل انجینئرنگ، بی بی اے (آنرز) بی ایس اکنامکس، انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن سسٹمز انجینئرنگ، بیچلر آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، بی ایس (Virology & Immunology) میٹیریلز انجینئرنگ، ایم بی بی ایس، بی ڈی ایس۔

ii۔رسالپور کیمپس

ایروسپیس انجینئرنگ (ایوی ایشن میکینکل) Auionics انجینئرنگ (ایوی ایشن الیکٹرونکس)

iii۔کراچی کیمپس

الیکٹریکل انجینئرنگ، الیکٹرونکس انجینئرنگ، میکینکل انجینئرنگ، انڈسٹریل اینڈ مینوفیکچرنگ انجینئرنگ۔ 26 جولائی 2008ء کو BS/BBA اکنامکس اور 27 جولائی 2008ء کو انجینئرنگ/میڈیکل اور اپلائیڈ بائیو سائنسز کا داخلہ ٹیسٹ ہوگا۔ داخلہ ٹیسٹ بہاولپور، فیصل آباد، گوجرانوالہ، حیدر آباد، رسالپور، کراچی، لاہور، ملتان، پنوں عاقل، پشاور، کوئٹہ، راولپنڈی ساہیوال اور سکردو میں ہوگا۔

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 26 مئی 2008ء ہے مزید معلومات کیلئے فون نمبرز: 051-927158,9237221,9271581 یا ویب سائٹ www.nust.edu.pk ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

ربوہ میں طلوع وغروب 10 مئی

طلوع فجر	3:41
طلوع آفتاب	5:13
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:57

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/1200 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

PC Globe International
Deals' in new and use Computers, Monitors, Printers, UPS and Acessories
w... Housc: 4 Collcgc Block Allama Iqbal Town Lahore pakistan
042-7831106 Eamil:bajwa@onetel.com

گولڈ کراس کورئیر
خوشخبری
احمدیوں کی واحد انٹرنیشنل کورئیر اینڈ کارگو سروس
صد سالہ خلافت جوبلی کی خوشی میں پیش کرتی ہے
خصوصی رعائیتی پیکج
اپنے عزیزوں اور پیاروں کو بہت ہی کم ریٹ میں پارسل بھجوانے کیلئے آج ہی رابطہ کریں۔ 24 گھنٹے معلومات کیلئے 0321-6695037 پر رابطہ کریں۔
یہ پیکج جلسہ سالانہ U-K تک جاری رہے گا
ربوہ آفس 047-6215901 0300-7250557
فیصل آباد 041-8724557
اسلام آباد 051-5950229 0321-5212636
لاہور 042-5125444 0321-4725466 0321-4093611
ملتان: 061-6511516-7 -0333-6372524

FD-10

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
you are always Welcome to:
State Bank Licence No.11
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD.
Chief Exective: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel#:5757230, 5713728, 5752796, 5713421, 5750480
Fax#: 5760222 E-mail:amcgul@yahoo.com

RAFAE Engineering
Recovery & Recycling Technologies
Comprehensive Conservation Plan for textile finishing industry
- Caustic Soda Recovery System
- Lye concentration control for wet mercerizing, pretreatment, lye purification
- Waste water filtration with self cleaning filters
- Evaporation plants
- Zero Liquid Discharge System
- Heat Recovery Systems continuous bleaching, washing, exhaust
- Exhaust air humidity control system dryers
- Process control and automation
- Water and waste water treatment system
- Drinking water filtration and automatic filling lines
- Fabrication MS,SS etc
Office: 2nd Floor Umer Arcade Jain Mander Old Anarkali Lahore-Pakistan
Ph: 042-7239982 Fax: 042-7233336 Cell: 0300-4472021email: m_din69@yahoo.com
website: www.rafae-engineering.comEmail: info@rafae-engineering.com